20475 ـ لڑکی پردہ کب کریگی ؟

سوال

جب لڑکی کے جسمانی بال اگ جائیں تو کیا لڑکی کے لیے مکمل پردہ کرنا واجب ہو جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آدمی بلوغت کے بعد مکلف شمار ہوتا ہے، لیکن بلوغت سے قبل وہ مکلف نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ وسلم کا فرمان ہے:

" تین قسم کے افراد سے قلم اٹھا لی گئی ہے، بچے سے حتی کہ وہ بالغ ہو جائے، اور سوئے ہوئے شخص سے حتی کہ وہ بیدار ہو جائے، اور بے عقل اور پاگل شخص سے حتی کہ وہ ٹھیک ہو جائے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4402).

اس بنا پر جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اسے مکمل پردہ کرنا واجب ہے بلوغت کی تین علامتیں ہیں جو لڑکے اور لڑکی میں مشترک ہیں:

1 ـ احتلام

2 ـ شرمگاہ کے گرد سخت بال آنا.

3 ـ پندرہ برس کی عمر کو پہنچ جانا.

لڑکی میں ایک علامت زیادہ ہے:

4 ـ حیض کا آنا.

لہذا جب لڑکی کو بلوغت کی ان چار علامات میں سے کوئی ایک علامت ثابت ہو جائے تو اس پر دین کے سب فرائض پر عمل کرنا، اور سب ممنوعہ کام سے اجتناب کرنا واجب ہو جاتا ہے، اور ان فرائض میں مکمل پردہ کرنا بھی شامل

ہے.

لیکن لڑکی ولی کو چاہیے کہ وہ اس واجبات کے التزام اور ممنوعہ کاموں سے اجتناب کرنے عادت بلوغت سے قبل ہی کرنی شروع کر دے، تا کہ اس کی پرورش ہی اس پر ہو، اور بلوغت کے بعد اس کے لیے یہ اعمال مشکل اور مشقت کا باعث نہ ہوں، شریعت اسلامیہ میں مقرر کردہ تربوی اصول میں شامل ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اپنی اولاد کو سات برس کی عمر میں نماز کی ادائیگی کا حکم دو، اور دس برس کی عمر میں انہیں مارو، اور ان کے بستر جدا کر دو "

سنن ابو داود حدیث نمبر (495) مسند احمد (2 187) یہ حدیث عمرو بن شعیب عن جدہ کے طریق سے مروی ہے.

اور ابو داود میں اور ترمذی میں اس موضوع کی حدیث سبرۃ بن سعید سے مروی ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے الارواء الغلیل حدیث نمبر (247) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

سنن ابو داود حدیث نمبر (494) سنن ترمذی حدیث نمبر (407).

اور بخاری و مسلم میں حدیث ہے ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالی عنہا عاشوراء کے روزوں کا بیان کرتی ہوئی کہتی ہیں کہ جب مسلمانوں پر روزے فرض کیے گئے:

اس حدیث میں بیان ہوا ہے: " اس کے بعد ہم عاشوراء کا روزہ رکھا کرتی تھیں، اور اپنی چھوٹے بچوں کو روزہ رکھوایا کرتی تھیں، اور انہیں مسجد لے جاتیں، اور ان کے لیے روئی کا کھلونا بنا لیتیں جب ان میں سے کوئی بھوک کی بنا پر روتا تو ہم اسے یہ کھلونا دے دیتی تھیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1960) صحیح مسلم حدیث نمبر (1136).

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے:

" جب بچے ہم سے کھانا مانگتے تو ہم انہیں کھلونا دے دیتیں کہ وہ کھیلیں حتی کہ اپنا روزہ مکمل کر لیتے "

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اس حدیث میں بچوں کو اطاعت کرنے کی مشق اور انہیں عبادات کا عادی بنانے کا بیان ہے، لیکن وہ مکلف نہیں ہیں. اھـ

دیکھیں: شرح صحیح مسلم (8 14).

اور ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

چاہے بچہ مکلف نہیں، لیکن اس کا ولی مکلف ہے کہ بچے کو حرام کام نہ کرنے دے، کیونکہ خدشہ ہے کہ وہ اس کا عادی بن جائے گا، اور اس کو چھوڑنا مشکل ہو جائیگا " اھـ.

دیکھیں: تحفۃ المودود باحکام المولود (162).

اور جب لڑکی قریب البلوغ ہوتو خدشہ ہے کہ اس کا پردہ نہ کرنا فتنہ و فساد کا سبب بنے گا، اور نوجوان لڑکے اس کے فتنہ میں پڑ جائینگے.

اس لیے لڑکی کے ولی کو چاہیے کہ وہ اس حال میں لڑکی کو پردہ کروائےتا کہ اس کا سد ذریعہ ہو، اور خرابی و فساد کا باعث نہ ہو.

واللہ اعلم .